سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ

آیات : 13 - 10

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٠
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ
اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١١
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ
صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ
اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٣

مطالعہ حدیث

قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ. فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ. فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ. وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ.

- ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا
- میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:
- تم میں سے جو کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے ہاتھ سے ہٹا دے۔ اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو زبان سے ہٹا دے۔ اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو دل سے ہٹا دے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے ۔ (صحیح مسلم - ۴۹)

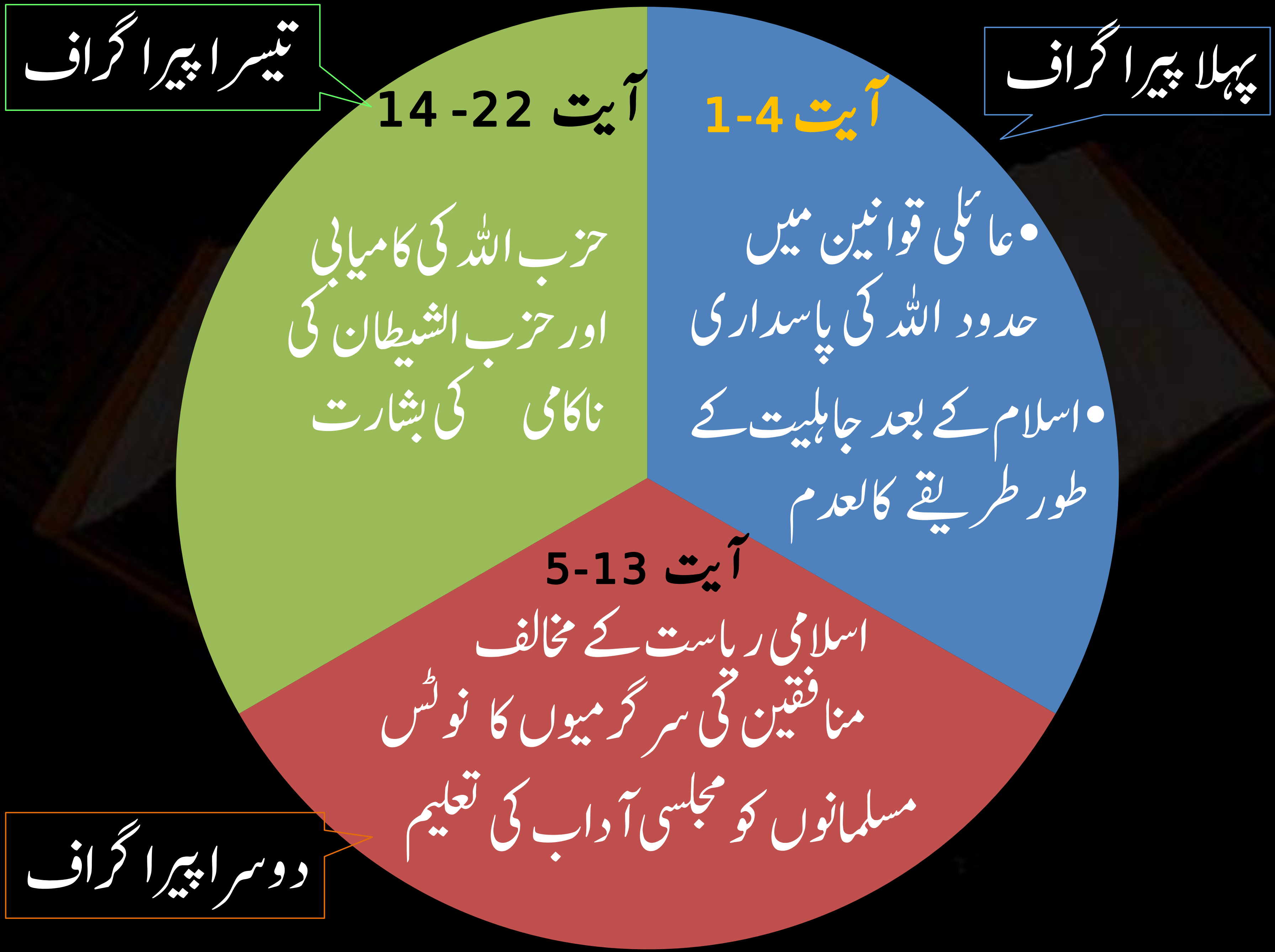
پہلا پیراگراف
آیت 1-4
• عائلی قوانین میں حدود اللہ کی پاسداری
• اسلام کے بعد جاہلیت کے طور طریقے کالعدم
دوسرا پیراگراف
آیت 5-13
اسلامی ریاست کے مخالف منافقین کی سرگرمیوں کا نوٹس
مسلمانوں کو مجلسی آداب کی تعلیم
تیسرا پیراگراف
آیت 14 -22
حزب اللہ کی کامیابی اور حزب الشیطان کی ناکامی کی بشارت

اِنَّمَا النَّجۡوٰى مِنَ الشَّيۡطٰنِ لِيَحۡزُنَ الَّذِيۡنَ

اِنَّمَا - (تو) صرف کلمہء حصر معنوں میں محدودیت پیدا کرتا ہے

- قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ اے نبی ﷺ کہو میں تو صرف ایک انسان ہوں تم ہی جیسا

النَّجۡوٰى ۔ سرگوشی

مِنَ الشَّيۡطٰنِ - شیطان (کی حرکات) سے

لِيَحۡزُنَ - تاکہ وہ غمگین کرے

- مادہ: ح ز ن حَزِنَ يَحۡزَنُ حُزۡنًا غمگین ہونا

حُزۡن وحَزَن دونوں مصدر استعمال ہوتے ہیں

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ

- حُزن : غم یا غم کی وجہ سے طبیعت میں جو بے قراری پیدا ہوتی ہے
- کسی معاملے میں طبیعت کا بے چین رہنا
- حزن وہ غم جو کسی مصیبت کی وجہ سے لاحق ہو
- اردو میں : حزن (حزن وملال) ، حزیں

الَّذِيْنَ - وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا - ایمان لائے

وَلَيْسَ - اور نہیں ہیں

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡـًٔا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

ضَرَّ - يَضُرُّ

بِضَآرِّهِمۡ - نقصان پہنچانے والے انھیں

- مادہ : ض ر ر   ضرر : نقصان   مالی نقصان یا خارجی تکلیف
- الضراء : تنگی، سختی، بد حالی
- الضرورۃ : حاجت (جس کے بغیر چارہ نہ ہو)
- اضطرار : شدت حاجت سے مجبور ہونے کی کیفیت   مضطر : مجبور
- ضَآرّ : نقصان پہنچانے والا   ضَآرِّيۡن : نقصان پہنچانے والے
- اردو میں : ضرر، مضر، اضطرار، ضرور، ضروری، ضرورت

وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ١٠

شَيْـًٔا - (کوئی چیز) کچھ

اِلَّا - سوائے

بِاِذْنِ اللّٰهِ - اللہ کے حکم کے

وَعَلَى اللّٰهِ - اور اللہ پر

فَلْيَتَوَكَّلِ - تو بھروسہ کرنا چاہیے

ل: لام الامر

- وکل : کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کو اپنا نائب یا وکیل بنانا
- اردو میں : توکل، متوکل، وکیل، موکل

الْمُؤْمِنُوْنَ - مومنوں کو

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

کانا پھوسی تو ایک شیطانی کام ہے، اور وہ اس لیے کی جاتی ہے
کہ ایمان لانے والے لوگ اُس سے رنجیدہ ہوں، حالانکہ
بے اذن خدا وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور
مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے

آیت 10

مومنین کو تسلی و تشفی

- منافقین کی ساری سرگرمیاں شیطان کی تحریک اور وسوسہ اندازی سے وجود میں آئی ہیں
- شیطان زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتا ہے کہ مومنین کو رنج پہنچائے
- لیکن وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا

آیت 10

- اگر کسی مسلمان کو کچھ لوگوں کی سرگوشیاں دیکھ کر یہ شبہ بھی ہو جائے کہ وہ اسی کے خلاف کی جارہی ہیں، تب بھی اسے اتنا رنجیدہ نہ ہونا چاہیے کہ محض شبہ ہی شبہ پر کوئی جوابی کارروائی کرنے کی فکر میں پڑ جائے، یا اپنے دل میں اس پر کوئی غم، یا کینہ، یا غیر معمولی پریشانی پرورش کرنے لگے
- اللہ کے اذن کے بغیر کوئی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا
- یہ اعتماد اس کے قلب میں ایسی قوت پیدا کر دے گا کہ بہت سے فضول اندیشوں اور خیالی خطروں سے اس کو نجات مل جائے گی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِذَا - جب

قِيْلَ - کہا جائے

لَكُمْ - تم سے

تَفَسَّحُوْا - کشادگی پیدا کرو - کھل کر بیٹھو

- مادہ: ف س ح فَسَحَ يَفْسَح ، فَسْحًا : فراخ ہونا ، کشادہ قدم رکھنا
- تَفَسَّح : کشادگی - کھل کر اس طرح بیٹھنا کہ دوسروں کیلیئے جگہ نکل آئے

فَافۡسَحُوۡا یَفۡسَحِ اللّٰہُ لَکُمۡ ۚ وَ اِذَا قِیۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا

فَافۡسَحُوۡا - تو کشادگی پیدا کیا کرو

یَفۡسَحِ اللّٰہُ - اللہ کشادگی بخشے گا

لَکُمۡ - تم کو

وَ اِذَا - اور جب

قِیۡلَ - کہا جائے

انۡشُزُوۡا - اُٹھ کھڑے ہو

فَانۡشُزُوۡا - تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو

مادہ: ن ش ز

نَشَزَ: اٹھنا، کھڑا ہونا

نشوز: سر اٹھانا۔

وہ سرتابی و سرکشی جو کسی عورت کی طرف سے اس کے شوہر کے مقابل میں ظاہر ہو۔ (اسکے برعکس بھی)

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ

يَرْفَعِ اللّٰهُ - اللہ بلند کرے گا

الَّذِيْنَ - جو لوگ

اٰمَنُوْا - ایمان لائے

مِنْكُمْ - تم میں سے

وَالَّذِيْنَ - اور وہ لوگ (جن کو)

اُوْتُوا - عطا کیا گیا

أَتَى يَأْتِي عطا کرنا، دینا

الْعِلْمَ - علم

وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾

دَرَجٰت - درجے

- درجه : منزل ، اونچا مقام
- درج: منزل به منزل اوپر چڑھنا - درک : منزل به منزل نیچے اترنا
- درج کی بہترین مثال سیڑھیاں - جن میں منزل اور رفعت دونوں

وَاللّٰهُ -اور اللہ

بِمَا - جو

تَعْمَلُوْنَ -تم کرتے ہو

خَبِيْرٌ - پوری طرح باخبر ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا
فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا
فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں
کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا۔ اور
جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ
ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے ، اللہ ان کو بلند
درجے عطا فرمائے گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے

آیت 11

مجلس نبوی ﷺ کو نجویٰ سے پاک رکھنے کے لیئے ہدایات

- منافقین کی سرگوشیاں
- شرارتیں
- طعن و تشنیع
- توہین و تضحیک
- وسوسہ اندازیاں

ان سب کا تدارک اور علاج کیا گیا

آیت 11

- مسلمانوں کی تمام مجلسوں کے لیے یہ ایک عام ہدایت ہے
- حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ ﷺ نے فرمایا: **لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَيَجْلِس فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا** کوئی شخص کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھے بلکہ تم لوگ خود دوسروں کے لیے جگہ کشادہ کرو"۔ (مسند احمد، بخاری، مسلم)۔
- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کی روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:
- **لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ اِثْنَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا** "کسی شخص کے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر دھنس جائے" (مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِذَا - جب

نَاجَيْتُمُ -تم سرگوشی کرو

الرَّسُوْلَ -رسول سے

فَقَدِّمُوْا - تو آگے بھیجو

تو پہلے دو

- قَدَّمَ يُقَدِّمُ: آگے کرنا، پہلے بھیجنا To precede

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي - وہ کہے گا کاش میں نے اس زندگی کیلیئے کچھ پہلے بھیجا ہوتا

بَيۡنَ يَدَیۡ نَجۡوٰكُمۡ صَدَقَةً ؕ

بَيۡنَ - درمیان

یَدَیۡ - دو ہاتھ

اصل میں یَدَیۡنِ تھا ن گرگیا ہے

- بَيۡنَ يَدَیۡ : دو ہاتھوں کے درمیان
- عربی محاورہ- جو " پہلے یا سامنے " کے لیئے بولا جاتا ہے

نَجۡوٰكُمۡ - تمہاری سرگوشی

- اپنی سرگوشی

صَدَقَةً - صدقہ

بَيۡنَ يَدَیۡ نَجۡوٰكُمۡ صَدَقَةً ؕ اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دو

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

ذٰلِكَ - یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ - بہتر ہے تمہارے لیے

وَاَطْهَرُ - اور پاکیزہ تر

- طھر : پاک صاف، پاکیزہ
- اَطْهَر : زیادہ پاکیزہ، بہت پاکیزہ — اَفْعَلُ التفضیل کا صیغہ

- فَاِنْ - پھر اگر — اِنْ: حرف شرط
- لَّمْ - نہ — حرف نفي

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

تَجِدُوْا - تم پاؤ

- وَجَدَ يَجِدُ پانا - کسی چیز کو موجود دیکھنا To find
- اردو میں: وجد، وجدان ، وجود ، موجود ، واجد، موجودات

فَاِنَّ اللّٰهَ - تو بے شک اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ - بہت بخشنے والا غ ف ر کے مادے سے مبالغے کا صیغہ

رَّحِيْمٌ نہایت رحم والا

- ر ح م کے مادے سے رَحِیْم بھی مبالغے کا صیغہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ
اَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم رسول سے تخلیہ میں بات
کرو تو بات کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دو۔ یہ تمہارے لیے
بہتر اور پاکیزہ تر ہے البتہ اگر تم صدقہ دینے کے لیے کچھ
نہ پاؤ تو اللہ غفور و رحیم ہے

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰكُمْ صَدَقٰتٍ

ءَاَشْفَقْتُمْ - کیا ڈر گئے تم

- مادہ: ش ف ق شَفَق: شام کے وقت افق کی سرخی، ڈرنا
- اَشْفَقَ: کسی کی بہت زیادہ خیر خواہی چاہتے ہوئے اسکیلیئے خطرات سے ڈرنا
- ایسے خیر خواہ کو مشفق اور شفیق کہتے ہیں
- ایسی خیر خواہی کو شفقت کہتے ہیں
- اردو میں: شفق، شفقت، شفیق، مشفق، اشفاق

اَنْ - کہ

ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا

تُقَدِّمُوۡا - تم آگے دو

بَيۡنَ يَدَىۡ - پہلے

نَجۡوٰٮكُمۡ - تمہاری سرگوشی

- اپنی سرگوشی سے

صَدَقٰت - خیرات

کیا تم اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دینے سے ڈر گئے

فَاِذۡ لَمۡ - پھر جب نہ

تَفۡعَلُوۡا- تم نے کیا

ماضی کا ترجمہ اِذۡ کی وجہ سے

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

وَتَابَ اللّٰهُ - اور درگذر فرمایا اللہ نے

- تَابَ : ① توبہ کرنا ، ② توبہ قبول کرنا
- یہ لفظ فاعل اور مفعول دونوں کے لیئے استعمال ہوتا ہے
- بندوں کے لیئے ہو تو توبہ کرنا اور اللہ کے لیئے استعمال ہو تو توبہ قبول کرنا

عَلَيْكُمْ - تم سے تم کو

فَاَقِيْمُوا - تو قائم کرو الصَّلٰوةَ - نماز کو

- مادہ : ق ا م : کھڑا کرنا، قائم کرنا، قائم رکھنا، سیدھا کرنا

قَامَ ۔یَقُومُ کے 660 مشتق الفاظ قران میں

قران میں جن چیزوں کی اقامت کا حکم دیا گیا ہے

- دین ۔ وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
- اللہ کی کتب: لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
- نماز ۔ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ (99 مرتبہ)
- اللہ کی حدود: اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ
- شہادۃ (گواہی): وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ
- میزان: وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ
- اپنے آپ کو (دین حنیف پر): وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ - اور زکوۃ دیتے رہو

- أَتَى - يُؤْتِي اِيْتَاءً دینا
- ایتائے زکواۃ

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ - اور اللہ کی اطاعت کرتے رہو

وَ رَسُوْلَهٗ - اور اس کے رسول کی

- اَطِيْعُوا۔ مادہ : ط و ع (طوع) : دل کی خوشی سے کوئی کام کرنا
- اردو میں : اطاعت ، طاعت ، استطاعت ، طوعاً و کرہاً

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

خَبِيْرٌۢ - پوری طرح باخبر ہے

- خبر : کسی معاملے کی حقیقت کو جاننا
- اختبار : امتحان (معلومات کا)
- مخبر : خبر دینے والا الخبیر : سب کچھ جاننے والا ، باخبر ، دانا

بِمَا - جو

تَعْمَلُوْنَ - تم کرتے ہو

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ
تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳

کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ پیش کرو اپنی علٰیحدگی کی گفتگو سے پہلے
صدقات؟ پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور معاف بھی کر دیا ہے تمھیں اللہ
نے تو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور اس کے
رسول کی۔ اور اللہ پوری طرح باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

آیت 13

- یہ دوسرا حکم پہلے حکم کے تھوڑی مدت بعد ہی نازل ہو گیا اور اس نے صدقہ کے واجب ہونے کو منسوخ کر دیا
- اس حکم سے بہت جلد وہ مقاصد حاصل ہو گئے۔ جن کی بنا پر یہ حکم دیا گیا تھا
  - اسلامی اجتماعیت (ریاستِ مدینہ) کے خلاف افواہوں کا خاتمہ
  - بد ظنی کا خاتمہ
  - وقت کا ضیاع
- جب یہ مقاصد حاصل ہو گئے تو اللہ نے اس حکم کو منسوخ فرما دیا۔ اور ساتھ ہی مسلمانوں کو تاکید کی گئی کہ نماز اور زکوۃ کی ادائیگی کا پورا پورا خیال رکھیں اور اللہ اور اس کے رسول کی سچے دل سے اطاعت بجالائیں اور ایسا کوئی کام نہ کریں جو ان کی منشا کے خلاف ہو